Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ ربوہ

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۸ ذوالقعدہ ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۲ اخاء ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء	نمبر ۲۳۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ اکتوبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ سفر کی کوفت ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، بابرکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

انگلستان میں منعقدہ بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس میں شرکت اور یورپ کے مختلف ممالک کے کامیاب اور نہایت مبارک تبلیغی و تربیتی دورہ کے بعد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے الحمد للہ

مرکزی تنظیموں اور متعدد بیرونی جماعتوں کے نمائندگان اور احبابِ جماعت کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر و احسان ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پانچ ماہ تک انگلستان اور یورپ کے دیگر مختلف ممالک کا نہایت کامیاب اور مبارک تبلیغی و تربیتی دورہ فرمانے کے بعد آج بتاریخ ۱۱ اخاء ۱۳۵۷ہش (۱۱ اکتوبر ۱۹۷۸ء) بروز بدھ شب کے آٹھ بجکر پانچ منٹ پر بخیر و عافیت اور صحت و سلامتی کے ساتھ مرکزِ سلسلہ ربوہ میں واپس تشریف لے آئے، الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اِس مبارک اور ہر لحاظ سے کامیاب تبلیغی سفر کے دوران حضور نے اس سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس میں بھی شرکت فرمائی جو جماعتِ احمدیہ انگلستان کے زیرِ اہتمام ۲-۳-۴ جون ۱۹۷۸ء کو کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ لندن کے آڈیٹوریم میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی اور جس کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت خوشکن اثرات ظاہر ہو رہے ہیں۔

پاکستان کے جملہ احمدی احباب اور بالخصوص اہلِ وفائے ربوہ اِس امر پہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں کہ پانچ ماہ کی طویل اور صبر آزما جدائی کے بعد آخر انہیں وہ مبارک و مسعود گھڑی دیکھنا نصیب ہوئی جسکے وہ بہ شدت منتظر تھے جبکہ ان کے دل و جان سے پیارے آقا و مطاع (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) اپنے اس نہایت درجہ کامیاب اور مبارک تبلیغی و تربیتی سفر کے بعد جس کے ہر ہر مرحلہ میں اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے بے شمار نشانات اور جلوے ظاہر ہوتے رہے صحت و سلامتی کے ساتھ بخیر و عافیت ان کے درمیان رونق افروز ہوئے ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی (حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ) اور دیگر ارکانِ قافلہ یعنی محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)۔ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ، مکرم سلیم جونیئر صاحب اور مکرم ملک یوسف سلیم صاحب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت واپس ربوہ پہنچ گئے ہیں۔

لمبے سفر کی کوفت کے پیشِ نظر بہت محدود تعداد میں ہی احباب جماعت کو قصرِ خلافت میں آکر حضور کا خیر مقدم کرنے کی اجازت دی گئی تھی ان میں امیرِ مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب، محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب، محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بہت سے دیگر افراد نیز صدر انجمن احمدیہ کے ناظر و نائب ناظر صاحبان، افسران صیغہ جات، وقفِ جدید، انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے نمائندگان اور بعض دیگر بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت بھی شامل تھے متعدد بیرونی جماعتوں کے نمائندگان بھی اِس موقع پر موجود تھے

جونہی حضور کی کار قصرِ خلافت میں داخل ہوئی اور حضور کا رُخِ پُر نور نظر آیا تو جملہ احباب کے چہرے مسرت و امتنان سے تمتما اُٹھے اور انہوں نے دلی عقیدت و اخلاص کے ساتھ حضور کی خدمت میں اھلاً و سھلاً و مرحبا عرض کیا۔ کار سے اُترنے پر حضور نے جملہ حاضر احباب کو باری باری مصافحہ کا شرف عطا فرمایا اور بعض احباب سے ان کی خیر و عافیت دریافت فرمائی۔ حضور سفر کی کوفت کے باوجود احباب سے مل کر بہت ہشاش بشاش نظر آرہے تھے اور احباب بھی حضور کی زیارت سے مشرف ہو کر دلی خوشی محسوس کر رہے تھے۔ جملہ احباب کو شرفِ مصافحہ عطا فرمانے کے بعد حضور قصرِ خلافت میں تشریف لے گئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے اِس مبارک اور تاریخی سفر پہ ۸ مئی ۱۹۷۸ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ اِس سفر میں حضور لندن میں منعقدہ بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس میں شریک ہونے کے علاوہ ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، مغربی جرمنی، سویڈن، ناروے اور ڈنمارک بھی تشریف لے گئے۔ وہاں کی احمدی جماعتوں سے ملاقاتیں فرمائیں تبلیغِ اسلام کے نظام کو وسعت دینے کے سلسلہ میں انہیں اہم ہدایات سے نوازا نیز متعدد پریس کانفرنسوں سے بھی خطاب فرمایا اور ان کے ذریعہ اہلِ یورپ کو اسلام کا پیغام پہنچایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۸ اکتوبر کو (مقامی وقت کے مطابق) ۲ بجے K.L.M کے طیارہ میں انگلستان سے روانہ ہوئے ۴ بجے ایمسٹرڈم (ہالینڈ) پہنچے۔ رات وہاں قیام فرمانے کے بعد ۹ اکتوبر کو ۱۲ بجے وہاں سے روانہ ہو کر رات کو ۲ بجے کراچی وارد ہوئے۔ ہوائی مستقر پر کراچی اور سندھ کی بہت سی دیگر جماعتوں کے امراء اور کثیر تعداد میں احبابِ جماعت حضور کا خیر مقدم کرنے کے لئے موجود تھے۔ مرکزی نمائندوں کے طور پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اعلیٰ، محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم۔اے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ

(باقی صفحہ ۶ پر)

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۸؍ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ
۱۲؍اخاء ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دِل کی گہرائیوں سے اُٹھنے والی والہانہ پکار

اَھْلاً وَّسَھْلاً وَّمَرْحَبًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ خدائے رحمٰن و رحیم کے فضل و کرم سے اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفۂ برحق، قدرت و رحمتِ حق کے زندہ نشان ماں باپ سے بڑھ کر شفیق و مہربان ہمارے سیّد و آقا ذی شان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپی ممالک کے فتح و ظفر کے آئینہ دار طویل تبلیغی دورہ کے کامیاب اختتام کے بعد ۱۱؍ماہِ اخاء ۱۳۵۷ ہجری شمسی مطابق ۱۱؍اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز چہار شنبہ غیر معمولی برکتوں اور رحمتوں کے جلو میں مرکز سلسلہ میں ہمارے درمیان واپس تشریف لے آئے۔ حضور کی تشریف آوری کی خبر سُن کر سب میں ہی مسرّت و شادمانی کی لہر دَوڑ گئی اور سب کے ہی چہرے نو شگفتہ پھول کی طرح کھِل اُٹھے اور وہ فرطِ شوق کے عالم میں ایک دوسرے کو مبارکباد دینے اور حمدِ باری تعالیٰ کے ترانے گانے لگے۔

ایک ایسے مبارک سفر سے کامیاب مراجعت پر (جس کے نتیجہ میں تائید و نصرتِ الٰہی کے ایسے درخشندہ نشان ظاہر ہوئے جو عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی کھلی کھلی فتح کو منصّۂ شہود پر لانے کا موجب بنے) ہم ادارہ الفضل اور جملہ اہلِ ربوہ کی طرف سے حضور اقدس کی خدمتِ بابرکت میں صمیمِ قلب سے اَھْلاً وَّسَھْلاً وَّمَرْحَبًا عرض کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ ہمارا قادر و کریم خدا اپنے فضلِ بے پایاں سے حضور ایدہ اللہ کو کامل صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا فرمائے، حضور کے جاری کردہ غلبۂ اسلام کے عظیم منصوبوں کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور ہم حضور کے بابرکت عہدِ خلافت میں ہی اسلام کو پورے کرۂ ارض پر عملاً غالب آتا دیکھنے کی سعادت سے بہرہ اندوز و فائز المرام ہوں۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

پانچ ماہ کے اِس طویل تبلیغی سفر پر حضور کا جانا بھی مبارک تھا اِس لئے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ اسلام کے موعودہ غلبہ کی اقوامِ عالم کو وجد آفریں جھلک دکھانے اور انہیں قریب مستقبل میں اسلام کو ملنے والی فتحِ نمایاں کا مژدہ سُنانے کی غرض سے آپ کو اُس خطۂ ارض میں لے گیا تھا جہاں عیسائیت قریبًا دو ہزار سال سے حکمران چلی آرہی تھی۔ اور اب آپ کا کامیاب و کامران واپس تشریف لانا بھی ازحد مبارک ہے اِس لئے کہ آپ بحمد اللہ تعالیٰ تائید و نصرت اور فتح و ظفر کے جلو میں واپس تشریف لائے ہیں۔

گزشتہ سفروں کی طرح اِس سفر میں بھی خدا تعالیٰ مع اپنی تمام برکتوں کے آپ کے ساتھ تھا اور اب جو اِس مبارک سفر سے آپ واپس تشریف لائے ہیں تو اُن خدائی برکتوں کے طفیل جو ہر دم اور ہر آن آپ کے شاملِ حال ہیں ایک دریا نور کا اپنے ساتھ لائے ہیں —— یہ وہ نور ہے جو آپ کی ذاتِ ستودہ صفات کو منجانب اللہ ودیعت کیا گیا ہے، یہ وہ نور ہے جو خاص اِس سفر میں نئے آسمانی نشانوں کے مہتم بالشان ظہور کے ساتھ ظاہر ہوا ہے، یہ وہ نور ہے جو عیسائیت کے بالمقابل اسلام کی شاندار کامیابی کی شکل میں ظاہر ہو کر اقصائے عالم کو منوّر کرنے کا موجب بنا ہے اور جس کے چرچوں سے کرۂ ارض کے تمام برِّ اعظم کئی ماہ گزرنے کے باوجود آج بھی گونج رہے ہیں اِس لئے کہ "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر لندن کانفرنس اور بالخصوص اس میں آپ کے معرکہ آرا خطاب کا تذکرہ کرۂ ارض کے دُور افتادہ علاقوں تک کے اخباروں اور جرائد میں تبصروں، تفصیلی مضامین اور تصاویر کی اشاعت کے ذریعہ آج بھی ہو رہا ہے۔ اِس سلسلہ میں یورپ، امریکہ اور کینیڈا کے علاوہ آسٹریلیا، جزائر فیجی، جاپان، مشرق بعید کے متعدد دیگر ممالک نیز جنوبی امریکہ، جزائر غرب الہند اور افریقہ کے اخبارات کے تراشے موصول ہونے کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ بہرحال حضور کے اِس تاریخی سفر کے نتیجہ میں بیک وقت پوری دنیا پر یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو چکی ہے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر مرے نہیں تھے، وہ صلیب سے زندہ اُترے، صحتیاب ہونے کے بعد انہوں نے مشرق کی طرف سفر کیا اور بنی اسرائیل کے گم شدہ قبائل کو تلاش کرنے اور انہیں راہِ راست پر لانے کے بعد وہ کشمیر میں ایک سو بیس سال کی عمر میں فوت ہوئے جہاں سرینگر کے محلہ خانیار میں اُن کا مزار آج تک موجود ہے۔ اب بحمد اللہ تعالیٰ دنیا بھر کے علمی حلقوں کی توجہ اِس بارہ میں مزید تحقیق کی طرف منعطف ہو چکی ہے اور جنہوں نے تحقیق کی ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اِس انقلاب انگیز تاریخی انکشاف کی صداقت کو تسلیم کرنے میں کوئی باک محسوس نہیں کرتے۔ یہ صورتِ حال عیسائی چرچ اور اس کے مزعومہ عقائد کے لئے پیغامِ اجل سے کم نہیں ہے۔

پھر اِس مبارک سفر کے دَوران حضور نے برطانیہ، ہالینڈ، مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ناروے، سویڈن، ڈنمارک کے احمدی مشنوں میں تشریف لے جا کر اور ہر جگہ اپنے قیام کے دَوران پریس کانفرنسوں سے خطاب فرما کر اور انگریزی زبان میں لیکچر دے کر وہاں کی اقوام تک اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اِس تبلیغی جدوجہد کے نتیجہ میں اِن سب ممالک کے اخبارات نیز ابلاغِ عامہ کے دیگر ذرائع ریڈیو اور ٹیلیویژن پر اِس کثرت سے اسلام کے پیغام کی اشاعت ہوئی اور اِس شان سے اسلام کا بول بالا ہوا اور آئندہ ایک صدی کے دَوران اسلام کے پوری مغربی دنیا میں غالب آنے کے خدائی فیصلہ کا اِس قدر چرچا ہوا کہ وہاں کے مذہبی اور علمی حلقوں میں ہلچل مچے بغیر نہ رہی۔ مزید برآں ان سب ممالک میں حضور نے ہزاروں ہزار احمدی احباب اور خاندانوں کو شرفِ ملاقات بخشے اور انہیں حقائق و معارف اور بیش بہا نصائح سے نوازنے کے علاوہ یورپ میں آئندہ دس بارہ سال (باقی صفحہ ۵ پر)

مراجعتِ امام

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تبلیغی دَورۂ یورپ سے واپسی)

(۱)

ہمیں جس کا تھا انتظار آگیا ۔۔۔ مِرے شہر کا شہریار آگیا
گیا تھا جلو میں دعاؤں کے جو ۔۔۔ بتائیدِ پروردگار آگیا
فتوحات جس کے مقدّر میں ہیں ۔۔۔ خلافت کا وہ تاجدار آگیا
ظفر آج لازم ہے شکرِ خدا ۔۔۔ امام الزّماں کامگار آگیا

(۲)

جو تھا حقِ انذار و تبلیغِ دیں ۔۔۔ ادا یوں کیا تُو نے وہ بالیقیں
کہ گونج اُٹھی مغرب کی ہر سرزمیں ۔۔۔ فرشتے بھی کہتے ہیں صد آفریں
محمدؐ کا تُو آج ہے جانشیں ۔۔۔ ترا ہاتھ ہے آج حبلُ المتیں
ظفر کیوں نہ تیرے غلاموں میں ہو ۔۔۔ کہ تیرا مقدّر ہے فتحِ مبیں

(۳)

اُٹھو پھر کہ وقتِ قیام آگیا ۔۔۔ وہ جانِ جہاں وہ امام آگیا
شبِ ہجر کی ظلمتیں چھٹ گئیں ۔۔۔ ستاروں میں ماہِ تمام آگیا
مئے علم و عرفان بٹنے لگی ۔۔۔ کہ پھر شرق میں دَورِ جام آگیا
کمر باندھ کر اب سبھی چل پڑیں ۔۔۔ کہ وہ قائدِ تیز گام آگیا

(۴)

یہ میری نہیں سب کی آواز ہے ۔۔۔ مِری رُوح، ملّت کا اِک ساز ہے
یہ نغمہ مِرے دل کی دھڑکن سہی ۔۔۔ یہ تیری محبّت کا اعجاز ہے
محبّت تری وجہِ جذبِ دروں ۔۔۔ جماعت کی وحدت کا جو راز ہے
اسیرانِ زنجیرِ اُلفت ہیں ہم ۔۔۔ غلامی پہ تیری ہمیں ناز ہے

(خاکسار راجہ نذیر احمد ظفر ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"آمدن عید مبارک بادت"

مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے امیر جماعتہائے احمدیہ و مبلغ انچارج جزائر فیجی

(ریڈیو فیجی سے ۳۰ر اگست کو عید الفطر کے سلسلہ میں نشر کیا گیا)

آج سے چودہ سو سال قبل قرآن کریم کی پیشگوئیوں میں سے ایک عظیم پیشگوئی اس زمانہ سے متعلق سورۃ القیامۃ آیت ۸ میں یہ پائی جاتی ہے :-

"اِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ"

یعنی ایک زمانہ ایسا بھی آنے والا ہے جبکہ آنکھ کے دیکھنے میں غیر معمولی قوت پیدا ہو جائے گی۔

یعنی گویا برق رفتاری آ جائے گی دور کی چیزوں کو برق یعنی بجلی کی قوت سے انسان بہت جلد اور بڑی آسانی سے دیکھنے کے قابل ہو جائے گا۔ قرآن کریم کی پیشگوئی اس زمانہ میں غیر معمولی طور پر پوری ہو گئی ہے چنانچہ زمین سے آسمان تک دوربین آلات اور ریڈار کے ذریعہ بادلوں کے پیچھے سے چاند کو آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم رمضان کا چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب شوال کا چاند دیکھو تو روزہ چھوڑ دو اور اگلے دن عید مناؤ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کے مطابق اس زمانہ میں چاند دیکھنے کی نئی ایجادات اور رصدگاہ یعنی کیلنڈر کے مطابق جس سے ہماری زندگی کے تمام کاروبار بھی چلتے ہیں۔ ہم احمدی مسلمان جزائر فیجی میں ۴ر ستمبر کو عید الفطر منا رہے ہیں۔

اس خوشی کے موقعہ پر میں اپنے تمام احمدی احباب اور تمام مسلمان بھائیوں کی خدمت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک الہام (تذکرہ صفحہ) کے مطابق

"آمدن عید مبارک بادت"

کہتا ہوں یعنی عید کا آنا آپ سب کو مبارک ہو۔

ہم احمدی مسلمان مسیح محمدی کی جماعت اور امت محمدیہ کے افراد ہیں جن کے لئے اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں خوشیوں اور کامیابیوں کی بشارتیں دی ہیں۔ قرآن کریم کی سورۃ عبس آیت ۳۹-۴۱ میں ان کی یہ نشان بیان ہوئی ہے :-

"وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ"

یعنی اس دن ان کے چہرے روشن ہوں گے اور وہ ہنستے ہوئے خوش باش ہوں گے۔ ان آیات کے مطابق نہ صرف عید کے روز بلکہ خدا کرے کہ ہمیشہ اس دنیا اور آخرت میں ہمارے چہرے روشن رہیں اور ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کو حاصل کر کے خوش باش رہیں اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنے رہیں۔

حقیقی عید :

عید کے روز عام طور پر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ محض اچھا کھا پی لینا اور اچھے کپڑے پہن لینا۔ خوشبو لگا لینا۔ احباب اور دوستوں سے عید کی ملاقاتیں کر لینا اور سارا دن ہنسی خوشی سے گزار دینا اور عید الفطر کے روز خاص طور پر سویاں پکا کر کھانا اور کھلانا ہی عید ہے۔ مگر حقیقت میں ایسا نہیں۔ قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک حقیقی عید اور اس کی یہ تمام خوشیاں حقیقت میں اس شخص کی ہیں جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات کے مطابق اللہ تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کے لئے حسن نیت اور اخلاص کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے جس نے ان ایام میں گناہوں سے توبہ کر کے آئندہ تقویٰ کی زندگی بسر کرنے کا عہد کیا۔ جس نے نماز باجماعت کے علاوہ نوافل اور تہجد کی نمازیں بھی ادا کیں نماز تراویح میں شامل ہوا جس نے رمضان میں کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کی اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا رہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا رہا اور راتیں گئی ہوں اور کمزوریوں کی معافی اور دوری کے لئے کثرت سے استغفار کی اور جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق کثرت سے صدقات دیئے اور اللہ تعالیٰ کے حضور عجز و نیاز سے اور گڑگڑا کر دعائیں کیں۔ جس کے دل میں دوسروں کی ہمدردی پیدا ہوئی اور جس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوئے اور جس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی سچی محبت اور تڑپ پیدا ہوئی اور اگر کوئی اس مبارک مہینہ میں بیمار یا مسافر تھا تو صاحب استطاعت ہونے پر فدیہ رمضان دیا اور کثرت سے استغفار کیا ذکر الٰہی اور دعاؤں اور عبادات میں پورا حصہ لیا اور عید کی نماز سے قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے مطابق تمام گھر والوں کی طرف سے صدقۃ الفطر یعنی فطرانہ ادا کیا جس کی پوری شرح فیجی میں احمدی احباب کے لئے پچھتر سینٹس (75 cents) فی کس مقرر کی گئی ہے اور جس نے رمضان کی عبادات اور نیکیوں کو نہ جنت کی لالچ سے اور نہ ہی دوزخ کے خوف سے بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کے لئے اختیار کیا سو ایسے ہی لوگوں کے لئے عید کے روز حقیقی عید اور حقیقی خوشی کا دن ہے اور ایسی ہی مبارک عید کے پانے پر میں اپنے تمام احمدی احباب اور تمام مسلمان بھائیوں کی خدمت میں

"آمدن عید مبارک بادت"

کہتا ہوں۔

احمدی احباب کیلئے دو بڑی خوشیاں

اس کے ساتھ ہی میں اپنے احمدی احباب کو یہ بشارت اور خوشخبری بھی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عید کے روز ہمیں رمضان کے گزرنے پر صرف عید الفطر کی ہی خوشی حاصل نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں دو اور بڑی خوشیاں بھی حاصل ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک خوشی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں آخری زمانہ کے امام سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے جس کے متعلق ہمارے پیارے رسول حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو میرا بھی سلام پہنچانا اور جس کی صداقت کے لئے دار قطنی کی حدیث میں خاص ماہ رمضان میں دو نشانوں کے ظاہر ہونے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ ہمارے سچے مہدی کی صداقت کے لئے ماہ رمضان میں چاند کو (گرہن کی تاریخوں میں سے) پہلی رات یعنی تیرھویں چاند کو اور سورج کو گرہن کی تاریخوں میں سے درمیانی یعنی اٹھائیسویں تاریخ کو سورج گرہن لگے گا یہ دونوں عظیم نشان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے عین مطابق ۱۸۹۴ء میں عین ماہ رمضان میں ظاہر ہوئے جنہیں ایک دنیا نے دیکھ کر آپ کو قبول کیا۔

سامعین کرام ! خدا تعالیٰ کے انبیاء اور مامورین کی بعثت بھی ایک عید ہوا کرتی ہے یعنی ان کی بعثت سے ماننے والوں پر اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہوا کرتے ہیں اور دنیا میں ترقیات کا بیج ان کے ذریعہ بویا جاتا ہے۔ حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت کرشن، حضرت الحیذر، حضرت مہاتما بدھ، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور دیگر انبیاء علیہم السلام جو ایک حدیث کے مطابق ایک لاکھ چوبیس ہزار کی تعداد میں آئے ان کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے مختلف قوموں کو مختلف زمانوں میں عیدیں عطا فرمائی تھیں مگر تمام دنیا کی سب سے بڑھ کر عید اس وقت ہوئی جب سید ولد آدم و سید الاولین والآخرین خاتم الانبیاء والمرسلین پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی اور اس زمانہ میں آپ کی پیشگوئیوں اور بزرگان سلف اور کتب مقدسہ کی پیشگوئیوں کے مطابق ظاہر ہونے والے خدا تعالیٰ کے عظیم مامور سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے خدا تعالیٰ نے پھر ہم کو ایک عظیم عید عطا فرمائی ہے جس کی بدولت ہم نے پھر زندہ خدا کے زندہ کلام، زندہ تجلیات اور لاکھوں نشانات کو دیکھا ہے جس کے نتیجہ میں ہمارے دلوں میں زندہ خدا پر زندہ ایمان پیدا ہوا اور ہمارے دلوں میں تا قیامت روحانی فیض رسانی کے لحاظ سے زندہ نبی اور زندہ رسول پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار اور زندہ کتاب قرآن کریم پر زندہ ایمان اور زندہ عرفان حاصل ہوا۔ خدا تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے سچے تعلق کی بناء پر آج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تیسرے عظیم جانشین ایک ہی امام اور ایک ہی خلیفۃ اللہ سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی مخلصانہ پیروی میں ہم میں صدہا اور ہزاروں ایسے پاکباز وجود ہیں جن سے خدا تعالیٰ کلام کرتا ہے۔ امور غیبیہ سے اطلاع دیتا ہے اور ان کی دعائیں بکثرت قبول ہوتی ہیں اور ان کے ہاتھ پر برکات اور معجزات ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ تمام روحانی نعمتیں آج ہمیں اس لئے حاصل ہیں کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عشق و محبت میں ثانی آپ کے عظیم روحانی فرزند جلیل حضرت سیدنا مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کیا ہے۔

بانی جماعت احمدیہ

حضرت مسیح موعودؑ کا عالی مقام:

میں اپنے احمدی احباب کے علم کے لئے عرض کرتا ہوں کہ اس آخری زمانہ کے امام حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا مقام ایک معمولی مقام نہیں آپؑ کا روحانی مقام بہت عالی اور بلند ہے۔ آپؑ بزرگان سلف اور کتب مقدسہ کی پیشگوئیوں کے مطابق موعود کل ادیان مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام ہیں آپؑ نہ صرف چودھویں صدی کے مجدد تھے بلکہ جیسا کہ آپؑ نے لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۶ میں فرمایا ہے:۔

"یہ امام جو خدا تعالیٰ کی طرف
سے مسیح موعودؑ کہلاتا ہے
وہ مجدد صدی بھی ہے اور
مجدد الف آخر بھی۔"

یعنی آپؑ ایک ہزار سال کے لئے مجدد ہیں امت محمدیہ میں سے حضرت اویس قرنیؓ کے علاوہ صرف آپؑ کا ہی ایک وجود ہے جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سلام کہلایا ہے۔ آپؑ خود اپنے ایک الہام جری اللہ فی حلل الانبیاء کے مطابق نبیوں کے جاموں میں نہیں بلکہ نبیوں کے جاموں میں خدا تعالیٰ کے پہلوان ہیں۔ صحاح ستہ میں سے حضرت امام مسلمؒ کی حدیث میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت محمدیہ میں تشریف لانے والے مسیح موعودؑ کو چار دفعہ "نبی اللہ، نبی اللہ نبی اللہ۔ نبی اللہ" کہہ کر پکارا ہے اسی واسطے ہمارے بزرگوں میں سے رئیس الصوفیاء حضرت محی الدین ابن عربی رح اور حضرت ملا علی القاری رح جیسے کئی بزرگوں نے فرمایا ہے کہ امت محمدیہ میں نازل ہونے والے خدا تعالیٰ کے نبی اور رسول حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر شریعت جدیدہ کے امتی ہو کر تشریف لائیں گے۔ بالکل اسی کے عین مطابق حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام نے امتی نبی ہونے کا دعویٰ فرمایا ہے جیسا کہ آپؑ نے اپنے آخری مکتوب ۲۳ مئی ۱۹۰۸ء میں تحریر فرمایا ہے:۔

"میں خدا کے حکم کے موافق
نبی ہوں اور اگر میں اس
سے انکار کروں تو میرا گناہ
ہوگا اور جس حالت میں
خدا میرا نام نبی رکھتا ہے
تو میں کیونکر انکار کر سکتا
ہوں۔ میں اس پر قائم
ہوں اس وقت تک جو اس
دنیا سے گذر جاؤں۔"

ایسا ہی آپؑ نے اپنی عظیم کتاب حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۸ میں تحریر فرمایا ہے

"اور میں خدا کی قسم کھا
کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ
میں میری جان ہے اس
نے مجھے بھیجا ہے اور اس
نے میرا نام نبی رکھا ہے
اور اس نے مجھے مسیح
موعودؑ کے نام سے پکارا
ہے اور اس نے میری تصدیق
کے لئے بڑے بڑے نشان
ظاہر کئے ہیں۔"

مگر یاد رہے کہ حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کو یہ اعلیٰ روحانی مقام اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی اور محبت سے حاصل ہوا ہے جیسا کہ آپ اپنی کتاب "تجلیات الٰہیہ" صفحہ ۲۰ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"اگر میں آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کی امت
نہ ہوتا اور آپ کی پیروی
نہ کرتا تو اگرچہ میرے
اعمال پہاڑوں کے برابر ہوتے
تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف
مکالمہ و مخاطبہ ہرگز نہ پاتا۔
کیونکہ اب بجز محمدی نبوت
کے سب نبوتیں بند ہیں اور
شریعت والا نبی کوئی نہیں
آسکتا اور بغیر شریعت کے
نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے
امتی ہو۔ پس اس بنا پر میں
امتی بھی ہوں اور نبی بھی۔
اور میری نبوت یعنی مکالمہ
مخاطبہ الٰہیہ آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی
ظل ہے اور بجز اس کے
میری نبوت کچھ نہیں۔ وہی
نبوت محمدیہ ہے جو مجھ پر
ظاہر ہوئی ہے اور چونکہ میں
محض ظل ہوں اور امتی
ہوں اس لئے آنجناب صلی
اللہ علیہ وسلم کی اس سے
کچھ کسر شان نہیں ہوتی۔"

الغرض ہم احمدی مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عید کے روز رمضان میں خدا تعالیٰ کی محبت کی خاطر روزے رکھنے پر نہ صرف عید الفطر کی خوشی عطا فرمائی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس زمانہ کے مامور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "جس کی صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں" کو قبول کرنے سے ایک بہت بڑی عید عطا فرمائی ہے جس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جس قدر شکر ادا کریں کم ہے۔

تیسری عظیم خوشی:

عید الفطر کے موقعہ پر تیسری عظیم خوشی ہمیں یہ حاصل ہے کہ آج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک کروڑ (10 MILLION) سے زائد ہم احمدی مسلمانوں کو دنیا بھر میں اشاعت اسلام اور غلبہ اسلام کے لئے ایک عظیم جہاد کرنے اور غیر معمولی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے جنہیں اللہ تعالیٰ قبول فرما کر ان کے نہایت اعلیٰ۔ شاندار اور ایمان افروز نتائج پیدا فرما رہا ہے جن میں سے حال ہی میں منعقد ہونے والی آپ کا میاب انٹرنیشنل احمدیہ کانفرنس (لندن) بھی ہے۔

اکناف عالم میں اسلامی خدمات:

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے شدید مخالف حالات کے باوجود پاکستان۔ ہندوستان۔ بنگلہ دیش کے علاوہ دنیا کے اہم بیرونی ممالک میں ۴۰ مشن قائم کئے ہیں جہاں ۲۰۰ مبلغین اسلام قرآن کریم اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک پیغام پہنچا رہے ہیں۔ یورپ امریکہ۔ افریقہ اور ایشیا کے مختلف ممالک میں ۵۰۰ سے زائد مساجد تعمیر ہو چکی ہیں اور دنیا کی اہم ۱۲ زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم ہو چکے ہیں جن میں سے انگریزی جرمن۔ ڈچ۔ اسپرانٹو۔ سواحیلی۔ لوگنڈی اور یوروبا زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکے ہیں۔ باقی زبانوں میں تراجم زیر اشاعت ہیں۔ اشاعت اسلام کی غرض سے دنیا کی مختلف زبانوں میں سینکڑوں کتب کی اشاعت کے علاوہ ۱۹ اخبارات و رسائل جاری ہیں۔ مختلف ملکوں میں ۱۰۵ سکول و کالج کے قیام کے علاوہ مغربی افریقہ کے ممالک میں ۱۲ میڈیکل سنٹرز قائم کئے گئے ہیں جہاں لاکھوں روپے کی آمدنی سے وہیں اشاعت اسلام کے مزید کام سرانجام دیئے جا رہے ہیں۔

امسال پاکستان میں جماعت کے مرکزی اداروں کا سالانہ بجٹ مجلس مشاورت میں تین کروڑ اکسٹھ لاکھ نو ہزار چھ سو چالیس (۳۶۱۰۹۶۴۰) روپیہ منظور کیا گیا جو تیس ڈالرز کے لحاظ سے چار ملین ڈالر بنتے ہیں جن سے دنیا میں اشاعت اسلام کے مختلف کام سرانجام دیئے جا رہے ہیں۔

یہاں فیجی میں نیز سرو النگا کے مقام پر دو ماہ کے اندر جماعت کی آٹھویں نئی مسجد مکمل ہو رہی ہے اور دارالحکومت صوا (SUVA) میں مسجد فضل عمر ایک لاکھ ۵۰ ہزار ڈالرز کے اندازاً خرچ سے تعمیر ہو رہی ہے جہاں اشاعت اسلام کے لئے بہت بڑی لائبریری اور دارالمطالعہ بھی قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہر پہلو سے ترقی کر رہی ہے عنقریب بارہ سالوں کے اندر احمدیہ جوبلی سکیم کے تحت غلبہ اسلام کی صدی بھی شروع ہونے والی ہے جس کی

خدام اجتماع میں شرکت کیلئے ۱۹ اکتوبر کی شام تک ضرور ربوہ پہنچ جائیں! (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

استقبال کی تیاری کے لئے دنیا کی سنو اہم زبانوں میں قرآن کریم اور اسلامی لٹریچر کی اشاعت کے علاوہ نئے ممالک میں اسلامی مراکز اور مساجد بھی تعمیر کی جائیں گی جسکے نتیجہ میں وہ دن قریب ہیں جبکہ تمام دنیا کی اقوام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک جھنڈے تلے جمع کر کے ملتِ واحدہ بنا دیا جائے گا۔

اکناف عالم میں اشاعت اسلام اور غلبۂ اسلام کے لئے یہ عظیم مساعی اور یہ عظیم منصوبے اور ان کے لئے یہ غیر معمولی قربانیوں کے ولولے ہم احمدی مسلمانوں کے لئے عید الفطر کی خوشیوں کے ساتھ ساتھ ایک اور بہت بڑی عید اور حقیقی عید یعنی غلبۂ اسلام کے قریب ہونے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم تمام احمدی مسلمانوں کو غلبۂ اسلام کے لئے پہلے سے بڑھ چڑھ کر قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے اور ہم میں سے قربانیوں میں کوئی ایک بھی پیچھے نہ رہے کیونکہ ہماری سچی اور حقیقی عید غلبۂ اسلام سے وابستہ ہے، جیسا کہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے:-

"ہماری عید دراصل وہی ہوسکتی ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید ہو۔ اگر ہم تو عید منائیں لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید نہ منائیں تو ہماری عید قطعاً عید نہیں کہلا سکتی۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید قرآن اور اسلام کے پھیلنے سے آتی ہے۔ اگر قرآن اور اسلام پھیل جائیں تو ہماری عید میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی شامل ہوں گے۔ کوشش یہی کرو کہ اسلام کی اشاعت ہو، قرآن کی اشاعت ہو تا کہ ہماری عید میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی شامل ہوں۔ اگر آج کی عید میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی عید ہے تو پھر سارے مسلمانوں کی عید ہے۔

میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اور اپنے اہل و عیال کی ایسی اصلاح کریں کہ انکو یقین ہو جائے کہ وہ قیامت تک اسلام کا جھنڈا کھڑا رکھیں گے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلائیں گے۔ تم دعاؤں میں لگے رہو تا وہ عید اور سچی عید اور حقیقی عید ہمارے قریب آجائے۔"

(الفضل ۸ر مئی ۱۹۵۷ء)

بالآخر تحریک جدید انجمن احمدیہ اور بیرونی مشن کی طرف سے عید الفطر کی خوشی کے موقعہ پر ریڈیو فیجی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فیجی کے تمام احمدی بھائیوں، بہنوں اور عزیزوں کو جو سُوا، نسوری، راکی راکی، سنگاتوکا، مارو، ناندی، لٹوکہ، با اور جزیرہ VANUN LEVU میں لمباسہ، بالووہ، نسروانگا، بُو اور TAVEUNI ISLAND میں رہتے ہیں، سب احباب کی خدمت میں اور تمام مسلمان بھائیوں کی خدمت میں خلوص دل سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک الہام کے مطابق "آمدن عید مبارک بادت" کہتا ہوں۔ یعنی اللہ تعالیٰ آپ سب کو عید اور اس کی خوشیاں مبارک کرے ۔

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

کے اندر اندر چھ نئی مساجد اور مشن ہاؤس تعمیر کرنے، دنیا کی قریباً ایک سو زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کرانے اور لاکھوں کی تعداد میں قرآن مجید مع ترجمہ طبع کرا کے انہیں یورپ کے تمام معروف ہوٹلوں کے رہائشی کمروں میں رکھوانے کے منصوبے کو آخری شکل دی اور اس سلسلہ میں بعض عملی اقدامات بھی فرمائے۔

الغرض حضور کا یہ تبلیغی سفر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں اسلام کے حق میں غیر معمولی طور پر وسیلۂ ظفر ثابت ہوا۔ ایسے اہم اور نتیجہ خیز تاریخی سفر سے حضور کی نہایت درجہ کامیاب مراجعت پر ہمارا خوش ہونا اور اپنے دلوں کو مسرت و شادمانی سے معمور پانا ایک فطری امر ہے۔ ہم ایک دفعہ پھر حضور کی خدمت بابرکت میں قلب کی گہرائیوں سے خوش آمدید عرض کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ حضور کے اس نہایت بابرکت سفر کی وجہ سے غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں رونما ہونے والی نئی وسعتوں کے نتیجہ میں ہم پر جو نئی ذمہ داریاں عائد ہونے والی ہیں وہ اپنے فضل سے ہمیں انہیں خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمیں اپنی جناب سے نیا ولولہ اور نئی ہمت عطا کرے تاکہ ہم حضور ایدہ اللہ کی قیادت میں تیزی سے آگے بڑھنے اور بڑھتے چلے جانے کے قابل ہو سکیں۔ پھر وہ ہمیں اپنے فضل سے پہلے سے کہیں بڑھ کر مقبول قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشے تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں اسلام کو دنیا میں پورے طور پر غالب آتا دیکھ لیں۔

اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء، اے رحیم اور مشکل کشا! تُو اپنے فضل سے ہماری یہ سب دعائیں قبول فرما اور اپنی قدرتِ کاملہ سے ایسا انقلابِ عظیم برپا کر کہ اسلام جلد ساری دنیا میں غالب آجائے اور روئے زمین کے تمام انسان حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آجمع ہوں۔ آمین ثم آمین۔

اعلانات دار القضاء

۱۔ مکرم داؤد احمد خان صاحب ولد ماسٹر محمد حسن صاحب آسان مرحوم 22FV/171 واہ کینٹ ضلع راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ صاحبہ حمیدہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ ۳۶/۱۲ واقع محلہ دارالرحمت ربوہ مرحومہ کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) مشہود احمد صاحب (۲) مودود احمد خان صاحب (۳) ودود احمد خان صاحب (۴) بشریٰ بیگم صاحبہ

نہ تو مرحومہ موصیہ تھیں اور نہ ہی وارثان مرحومہ میں سے کوئی موصی ہیں۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

۲۔ مکرم غلام علی صاحب چک ۲۸۵ ج.ب جانی والا P.O خاص۔ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ مکرم چوہدری جلال دین صاحب ولد نور محمد صاحب موصی ۱۹۲۳۹ وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۳/۱۲۹ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ -/۲۹۰۰ روپے جمع ہیں۔

مرحوم کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ ہی زوجہ۔ مرحوم کے وارث مرحوم کے بھائی شاہ محمد صاحب اور تین بھتیجے مسمیان محمد شریف صاحب، جمال الدین صاحب اور محمد اصغر صاحب پسران علی محمد صاحب مرحوم ہیں۔

میں بحیثیت صدر جماعت احمدیہ چک ۲۸۷ ج.ب ضلع فیصل آباد درخواست کرتا ہوں کہ مرحوم کی رقم مبلغ -/۲۹۰۰ روپے مرحوم کے مذکورہ بالا وارثان میں بعد ادائیگی حصہ وصیت تقسیم کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

بیرونِ ممالک کی بہت زیادہ مانگ کے پیشِ نظر نئی کلاسز کا اجراء

نوٹ:- باہر سے آنے والوں کے لئے رہائش فری

داخلہ جاری ہے

نسیم سٹیل فکسنگ ٹریڈ ٹیسٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ رجسٹرڈ

کوانٹٹی سرویر سول و مکینیکل ڈرافٹسمین ویلڈنگ کنسٹرکشن فورمین سٹیل فکسر، بلڈنگ پلنیئر، پائپ فٹر، شٹرنگ کارپنٹر

فارن کوالیفائیڈ اساتذہ۔ جدید پریکٹیکل سہولتیں

جوابی لفافہ بھیج کر پراسپیکٹس مفت حاصل کریں!

65/A کشمیر روڈ صدر بالائی منزل شاہ ڈینٹل کلینک

راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کے چندہ کی ترسیل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔
"غرض وقفِ جدید کے بجٹ میں بڑی تھوڑی رقم ہوتی ہے۔ جماعت یہ کوشش کرے کہ ان کی ضرورت پوری ہو تاکہ جو جماعت کی ضرورت ہے وہ پوری ہو اور ضرورت کے احساس اور ذمہ داریوں کے فقدان کے نتیجہ میں جو خرابی پیدا ہو سکتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بچائے اور محفوظ رکھے۔"
(الفضل ۵ر مارچ ۱۹۷۷ء)

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور منظور شدہ بجٹ کا کثیر حصہ ابھی تک جماعتوں اور احباب کے ذمہ واجب الادا ہے لہٰذا تمام بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی جتنی جلدی ممکن ہو سکے یہ چندہ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ سیکرٹری صاحبان مالی سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرما دیں اور اسم وار تفصیل بتخصیص بالغان و اطفال دفتر ہذا کو ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء
(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

سیکرٹریان ناصرات کے لئے

۲۰۔۲۱ر اکتوبر جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب ۷ بجکر ۳۰ منٹ پر اجلاس میں تمام سیکرٹریانِ مرکزی اپنی رپورٹیں پیش کریں گی۔ اسی وقت سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ علاوہ رپورٹ پیش کرنے کے مقامی لجنات کی سیکرٹریان ناصرات سے ناصرات کے کام کو بہتر بنانے کے لئے مشورہ بھی کریں گی اِس لئے تمام شہروں، قصبات اور دیہات سے سیکرٹریان ناصرات کو آنا چاہیئے اور اپنی مشکلات کو نوٹ کر کے ساتھ لانا چاہیئے۔
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شکریۂ احباب

۲۶ر اگست ۱۹۷۸ء کو میری والدہ ماجدہ نعمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب گجراتی آف سماعیلہ ضلع گجرات حال مقیم دار الرحمت غربی ربوہ وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اِس سلسلہ میں کثیر تعداد میں تعزیت کے خطوط احبابِ جماعت کے موصول ہوئے۔ ربوہ میں بھی اور حیدر آباد میں بھی خاکسار سے کثیر دوستوں نے ذاتی طور پر تشریف لا کر تعزیت فرمائی۔ اس موقع پر جس محبت و اُلفت اور ہمدردی و غم خواری کا احبابِ جماعت نے اظہار کیا اس نے ہمارے زخموں اور غم میں کافی حد تک مرہم کا کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ فرداً فرداً بھی شکریہ ادا کرنے کی کوشش کی ہے اور بذریعہ الفضل بھی سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔
(خاکسار محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ
بیت الظفر ۱۶۷ اسی لطیف آباد ۱۲ حیدر آباد سندھ)

اجتماع خدام الاحمدیہ کے سلسلہ میں ضروری اطلاع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۰۔۲۱۔۲۲ر اکتوبر کو تعلیم الاسلام کالج کے بالمقابل کھلے میدان میں منعقد ہوگا۔ خدام کی رہائش خود ساختہ خیموں میں ہوگی خدام اِس کے مطابق تیاری کر کے آئیں اپنے ساتھ خیمہ کا سامان اور پلیٹ اور گلاس وغیرہ ضرور لاویں۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

محترم ملک برکت علی صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

یہ خبر نہایت افسوس سے سُنی جائے گی کہ محترم ملک برکت علی صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ مختصر سی علالت کے بعد ۴ر اکتوبر ۱۹۷۸ء کو بوقت گیارہ بجے شب گوجرانوالہ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ وفات سے دو دن قبل آپ پر دل کا دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر ۸۱ سال تھی۔

آپ نے ۱۹۲۹ء میں قبولِ احمدیت کا شرف حاصل کیا اور پھر نیکی اخلاص اور فدائیت میں ترقی کرتے گئے۔ اپنے خاندان میں پہلے اور اکیلے احمدی تھے بعد میں آپ کی ایک ہمشیرہ نے شرفِ بیعت حاصل کیا جو وفات کے بعد بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔

مصروف زندگی گزارنے کے باوجود مرحوم نے خدمتِ سلسلہ کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ محکمہ نہر میں ملازم ہونے کے باعث آپ کی جان پہچان بہت وسیع تھی۔ آپ نے ہر ملنے والے پر اپنے اخلاقِ فاضلہ اور جذبہ خدمتِ خلق کا اثر چھوڑا ہے۔ لمبے عرصہ تک جماعتِ احمدیہ فیصل آباد کے عہدہ دار رہے اور سیکرٹری مال کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ شیخوپورہ اور بعد میں بطور امیر جماعتِ احمدیہ حافظ آباد آپ نے قابلِ قدر خدمات سرانجام دیں۔

آپ بہت ملنسار، خندہ رو مہمان نواز اور ہمدرد انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سعادت مند اور خوشحال اولاد سے سرفراز فرمایا۔ وفات کے وقت اپنی بیگم صاحبہ کے علاوہ آپ نے چھ بیٹے، چار بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

آپ کی نعش ۵ر اکتوبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز عشاء ربوہ میں پہنچی جس کے ہمراہ آپ کے صاحبزادے اور متعدد عزیز و اقارب تھے۔ آپ کے ایک بیٹے اِس وقت کینیڈا میں ہیں اپنے والد محترم کی آخری ملاقات سے محروم رہے۔ مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر نائب وکیل التعلیم نے مہمان خانہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اس سے قبل گوجرانوالہ اور حافظ آباد کی جماعتوں نے بھی الگ الگ نماز جنازہ پڑھی۔ تقریباً ساڑھے بارہ بجے شب بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

احبابِ کرام سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں اور یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ اور دیگر پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔
(ناصر الدین آڈیٹر تحریکِ جدید۔ ربوہ)

سفرِ یورپ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ربوہ میں تشریف آوری

(بقیہ صفحہ اوّل)

ناظر امورِ عامہ بھی وہاں موجود تھے۔ حضور نے مکرم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب کی کوٹھی پر قیام فرمایا۔ ۱۰ر اکتوبر کی شب کو حضور ایدہ اللہ احمدیہ ہال کراچی میں تشریف لے گئے جہاں پر مقامی احباب بہت بڑی تعداد میں موجود تھے۔ حضور نے ڈیڑھ گھنٹہ تک احباب سے نہایت ایمان افروز خطاب فرمایا۔

۱۱ر اکتوبر کو ۲ بجے بعد دوپہر حضور پی۔ آئی۔ اے کے جہاز میں روانہ ہو کر ساڑھے تین بجے لاہور وارد فرما ہوئے حضور نے محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعتِ احمدیہ لاہور کی کوٹھی پر موجود کثیر التعداد احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ پونے چھ بجے شام حضور ایدہ اللہ بذریعہ کار ربوہ کے لئے روانہ ہو کر آٹھ بج کر پانچ منٹ پر بخیریت ربوہ پہنچ گئے۔
الحمد للہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴